بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱،۲) سلام دعائیہ کلمہ ہے اسکا معنی ہے کہ سلامتی ہو اور یہ اپنی اصل کے اعتبار سے غیر انبیاء علیہم السلام کے لئے بھی لکھا جا سکتا ہے جیسا کہ لقمان علیہ السلام مریم علیہا السلام اور آسیہ علیہا السلام ، اسی طرح "رضی اللہ عنہ" نیکوکار مؤمنین کے لئے قرآن پاک میں استعمال ہوا ہے البتہ متأخرین فقہاء کرام نے انبیاء علیہم السلام کے علاوہ دوسروں کے لئے مستقل طور پر "علیہ السلام" کا کلمہ استعمال کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور صحابہ کرام کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے اصطلاحی طور پر "رضی اللہ عنہ" کا کلمہ استعمال کرنا بہتر نہیں کیونکہ اب یہ کلمہ عرفاً صحابۂ کرام کے لئے استعمال ہوتا ہے ہاں لغوی اعتبار سے "رضی اللہ عنہ" یا "عنا" وغیرہ کہا جا سکتا ہے تاہم بہتر یہ ہے کہ صحابۂ کرام کے لئے "رضی اللہ عنہ" اور تابعین کے لئے "رحمہ اللہ" (رحمۃ اللہ علیہ) اور ان کے بعد کے لوگوں کے لئے "غفر اللہ لہ" وغیرہ کلمات استعمال کئے جائیں۔

(کذا فی التبویب ۳۵/۵۳۱)

لما فی الدر المختار (۶/۷۵۳) ایچ ایم سعید۔

ولا یصلی علی غیر الأنبیاء ولا غیر الملائکة إلا بطریق التبع... ویستحب الترضی للصحابة والترحم للتابعین ومن بعدهم... ولمن بعدهم بالمغفرة والتجاوز۔

وفی رد المحتار:

(قوله ولا یصلی علی غیر الأنبیاء) لأن فی الصلوٰت

Scanned by CamScanner